حکومتِ پاکستان

وزاتِ خزانہ وریونیو

(ریونیوڈویژن)

نوٹیفکیشن

اسلام آباد، مورخہ 23نومبر، 2021

S.R.O. 1728 (1)/2023۔ -پاکستان سنگل ونڈو ایکٹ، 2021(111 آف 2021) کی دفعہ 21 کو دفعہ 11 کے ساتھ ملا کر حاصل اختیارات کے تحت، وفاقی حکومت درج ذیل قواعد بناتے ہوئے مسرت محسوس کرتی ہے۔یعنی- :

1۔ مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز۔

(1)ان قواعد کو "پاکستان سنگل ونڈو انٹیگریٹڈ رسک مینجمنٹ سسٹم رولز، 2023" کہا جائے گا۔
(2)یہ قواعد ان تمام سرکاری اداروں پر لاگو ہوں گے جو درآمد، برآمد اور ٹرانزٹ سامان پر تجارتی کنٹرول لاگو کرتے ہیں، جنھیں پی ایس ڈبلیو نظام کے ذریعے کلیئر کیا جاتا ہے، خواہ اسکیننگ یا دیگر غیر مداخلتی معائنہ ٹیکنالوجی، جسمانی معائنے، نمونہ جات نکالنے، تفصیلی جانچ یا لائسنس، اجازت نامے، سرٹیفکیٹس اور دیگر دستاویزات کی صورت میں دستاویزی کنٹرول کے ذریعے، حکومت کے اداروں کے ضابطہ جاتی تقاضوں کے مطابق۔
(3)یہ قواعد فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

2۔ تعریفات۔

ان قواعد میں، جب تک کہ سیاق وسباق یا مضمون میں کچھ برعکس نہ ہو، درج ذیل اصطلاحات کے معانی ہوں گے:

(a)ایکٹ "سے مراد پاکستان سنگل ونڈو ایکٹ، 2021(111 آف 2021)ہے؛

(b) سرکاری ادارہ" یا "GA" سے مراد کسٹمز یا کوئی بھی ضابطہ جاتی اختیار ہے، بشمول ان کے ماتحت ادارے، جیسا کہ ایکٹ کے شیڈول میں درج ہیں، خواہ انہیں مشترکہ یا انفرادی طور پر حوالہ دیا گیا ہو؛

(c)"انٹیگریٹڈ رسک مینجمنٹ سسٹم رولز" یا "IRMS" سے مراد وہ برقی خطرہ انتظامی پلیٹ فارم ہے جو پی ایس ڈبلیو کی جانب سے فراہم کیا گیا ہے تاکہ تجارتی کنٹرولز، انتظامی طریقہ کار اور سرحد پار تجارت سے متعلقہ خطرات کو منظم انداز میں کم کرنے کے اقدامات کیے جاسکیں، جب درآمد، برآمد اور ٹرانزٹ سامان پی ایس ڈبلیو نظام کے ذریعے کلیئر ہو۔

(d) "ای ایل پی سی او" سے مراد وہ لائسنس، اجازت نامے، سرٹیفکیٹس اور دیگر دستاویزات ہیں جو حکومتی ادارے سرحد پار تجارت کے ضابطہ کاروں کے تحت جاری کرتے ہیں، جیسا کہ اس وقت کے نافذ العمل درآمد یا برآمد پالیسی آرڈرز اور حکومتی اداروں کے متعلقہ انتظامی قوانین کے مطابق؛

(e) "پاکستان سنگل ونڈو سسٹم" سے مراد وہ معلومات اور مواصلات کی ٹیکنالوجی پر مبنی سہولت ہے جو ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت قائم کی گئی ہے؛ اور

(f) "کلیرنس کے بعد آڈٹ" یا "پی سی اے" سے مراد وہ عمل ہے جس میں کسٹمز اور دیگر ضابطہ جاتی ادارے اس بات کا اطمینان حاصل کرتے ہیں کہ اعلامیوں کی درستگی اور اصلیت پر مکمل یقین دہانی ہو، اس کے ذریعے متعلقہ کتابوں، ریکارڈز، کاروباری نظاموں اور تجارتی ڈیٹا کا جائزہ لیا جاتا ہے جو تاجروں اور دیگر متعلقہ اداروں کے پاس سرحد پار تجارت سے متعلق ہوتا ہے، اس کے بعد جب سامان کسٹمز اور بارڈر کنٹرولز سے ریلیز کیا جاچکا ہوتا ہے، تاکہ تعمیل کو ناپا جاسکے اور اس میں بہتری لائی جاسکے۔

3۔ مربوط خطرہ انتظامی نظام کا نفاذ۔

(1) ایک انٹیگریٹڈ رسک مینجمنٹ سسٹم رولز (IRMS) پی ایس ڈبلیو سسٹم کے ذریعے نافذ کیا جائے گا، جس کا مقصد تجارتی کنٹرولز، انتظامی طریقہ کار اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کو ہم آہنگ انداز میں درآمدات، برآمدات اور ٹرانزٹ سامان پر لاگو کرنا ہے تاکہ تعمیل اور تجارتی آسانی کے درمیان ایک متوازن توازن کو یقینی بنایا جاسکے، تاکہ کاروبار کرنے کے وقت اور لاگت کو کم کیا جاسکے۔

(2) IRMS تمام سرحد پار تجارتی سامان پر لاگو ہوگا جو پی ایس ڈبلیو سسٹم کے ذریعے کلیئر ہو رہا ہو۔ تمام سامان کو IRMS کے ذریعے حکومت کے اداروں کی جانب سے سسٹم میں متعین کردہ خطرے کے معیار کی بنیاد پر خطرے کی چینلز میں تقسیم کیا جائے گا۔ اس کی کلیئرنس کے عمل میں درج ذیل میں سے کسی ایک یا کسی مجموعے کا عمل شامل ہو سکتا ہے، یعنی:

(a) اسکیننگ یا دیگر غیر مداخلتی معائنوں، جسمانی معائنوں، تفصیلی جانچ، نمونہ نکالنے، لیبارٹری ٹیسٹ اور لیبارٹری رپورٹس؛

(b) دستاویزات کی چھان بین اور اضافی دستاویزات کی درخواست؛

(c) عارضی طور پر واگذار کرنا جس پر مزید کنٹرولز کسٹمز علاقے سے نکلنے کے بعد درآمد کنندہ کے مقام پر لگائے جائیں گے؛ اور

(d)ڈیکلریشن کے مطابق کلیئرنس۔

بشر طیکہ آپریٹنگ ادارہ، جی سی رسک مینجمنٹ کمیٹی کی منظوری سے، ایک رسک چینل کو وقتاً فوقتاً مناسب طریقے سے نوٹیفائی کرکے اس میں اضافہ یا کمی کر سکتا ہے تاکہ خدشہ کے کنٹرولز کو بہترین طریقوں کے مطابق لاگو کیا جا سکے۔

4۔جی سی رسک مینجمنٹ کمیٹی

(1) حکومتی کونسل ایک بین الاداراتی رسک مینجمنٹ کمیٹی قائم کرے گی جو ایکٹ کی دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ (5) کے تحت IRMS کے لیے حکمت عملی کی سمت، اصولوں، پالیسیوں، رہنمائی اور نگرانی فراہم کرے گی، حکومت کے اداروں کے درمیان IRMS کے نفاذ کے لیے تعاون کو یقینی بنائے گی اور رسک سرگرمیوں کے نتائج اور تعمیل کی سطحوں پر اثرات کا جائزہ لے گی، اس کے علاوہ جی سی کے دیگر تفویض کردہ کاموں کو بھی انجام دے گی۔

(2) جی سی رسک مینجمنٹ کمیٹی جی سی کی مدد کرے گی تاکہ ان مسائل، مشکلات اور رکاوٹوں کو حل کیا جا سکے جن کے لیے جی سی کی پالیسی مداخلت کی ضرورت ہو۔

(3) جی سی رسک مینجمنٹ کمیٹی میں ہر حکومتی ادارے کے ایک نمائندہ ہو گا جو بی پی ایس-20 یا اس کے مساوی سطح کا ہو گا۔

(4) جی سی رسک مینجمنٹ کمیٹی کی مدت، تشکیل اور دیگر کام ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت بنائی گئی قواعد کے مطابق ہوں گے۔

5۔جی اے رسک مینجمنٹ کمیٹی

(1) ہر حکومتی ادارے کو اپنے ادارے میں ایک عملی رسک مینجمنٹ کمیٹی قائم کرنے کی ضرورت ہو گی۔

(2) جی اے رسک مینجمنٹ کمیٹی میں وہ افسران شامل ہوں گے جو ادارے کے سرحد پار تجارت سے متعلق طریقہ کار کے لیے ذمہ دار ہوں گے اور اس کی سربراہی بی پی ایس 19 یا اس کے مساوی سطح کے افسر کے ذریعہ کی جائے گی۔ جب ضرورت ہو تو جی اے رسک مینجمنٹ کمیٹی کسی افسر کو معاونت کے لیے کہہ سکتی ہے۔

(3) جی اے رسک مینجمنٹ کمیٹی رسک کے اندازے، تجزیہ، ترقی، دیکھ بھال اور جائزہ لینے کے لیے ذمہ دار ہو گی اور اس کے علاوہ ان رسک قوانین کا جائزہ لے گی جو حکومت کے ادارے کی طرف سے جاری کردہ LPCOs سے متعلق ہیں اور دیگر وہ کام جو جی سی رسک مینجمنٹ کمیٹی کے ذریعہ IRMS کے نفاذ کے لیے تفویض کیے جائیں گے۔

(4) جی اے رسک مینجمنٹ کمیٹی کی طرف سے متعین کردہ رسک قوانین جی سی رسک مینجمنٹ کمیٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی پالیسی رہنمائی کے مطابق ہوں گے۔

6.جی اے رسک مینجمنٹ کمیٹی کی ذمہ داریاں

جی اے رسک مینجمنٹ کمیٹیوں کو ذیلی قاعدہ (3) اور (4) کے تحت تفویض کردہ کرداروں اور ذمہ داریوں کے علاوہ درج ذیل ذمہ داریاں بھی پوری کرنا ہوں گی۔: (a) اپنے متعلقہ دائرہ کار سے متعلق سرحد پار تجارت کے سامان کی پروسیسنگ اور کلیئرنس میں شامل خطرات کو منظم کرنا۔

(b) درآمدات، برآمدات اور سامان کی ٹرانزٹ کے لیے ہر قسم کے لین دین سے متعلق مخصوص حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی، ڈیزائن اور نفاذ۔

(c) مختلف شعبوں اور اجناس کے کلیئرنس پیٹرن کا جائزہ لے کر خطرات کی شناخت، تجزیہ اور تشخیص کرنا، اس کے بعد خطرات کو کم کرنے کی حکمت عملی تیار کرنا اور ان کو IRMS میں شامل کرنا تاکہ رسک قوانین کی وضاحت کی جاسکے اور ان کا نفاذ کیا جاسکے۔

(d) اپنے متعلقہ دائرہ کار سے متعلق رسک قوانین کے اطلاق کی نگرانی، جائزہ اور تشخیص کرنا، جو قومی اور بین الاقوامی رجحانات میں تبدیلیوں اور اسٹیک ہولڈرز کی آراء کی بنیاد پر کی جائے۔

(e) آپریٹنگ ادارے کی مدد سے ڈیٹا کا جائزہ لے کر GA رسک مینجمنٹ کمیٹی کی طرف سے متعین کردہ رسک قوانین کی تاثیر دیکھنا اور مناسب اقدامات کرنا۔

(f) بہترین طریقوں کے مطابق کسٹمز اور OGAs کے ساتھ مل کر مشترکہ معائنہ کے طریقہ کار کو نافذ کرنا۔

- (g) IRMS اور اس سے متعلقہ ڈیٹا اور ریکارڈز کی سیکیورٹی اور رازداری کو برقرار رکھنا۔
- (h) ایجنسی کے عملے اور بیرونی اسٹیک ہولڈرز کو رسک مینجمنٹ فریم ورک کے بارے میں تربیت اور صلاحیت کی ترقی فراہم کرنا۔

7۔ IRMS سنٹر آف ایکسیلینس

(1) آپریٹنگ ادارہ IRMS کو چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے ایک سنٹر آف ایکسیلینس (COE) قائم کرے گا، تبدیلی کی درخواستوں کو موصول اور پروسیس کرے گا، سسٹم کی کارکردگی کی نگرانی کرے گا اور IRMS سے متعلق تربیت اور صلاحیت سازی کی پہل کاریوں کی معاونت کرے گا۔ COE IRMS سے متعلق ڈیٹا نکالنے، تجزیہ کرنے اور رسک مینجمنٹ کمیٹیوں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ آراء اور ڈیٹا کا تبادلہ کرنے کا ذمہ دار بھی ہو گا۔

(2) آپریٹنگ ادارہ یہ یقینی بنائے گا کہ COE کو مناسب افرادی قوت مہیا کی جائے، ساتھ ہی سسٹم کی باقاعدہ آپریشنز، دیکھ بھال اور اپ گریڈیشن کے لیے ضروری ٹولز، سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر بروقت فراہم کیے جائیں۔

8۔ فوکل شخص کی نامزدگی

(1) ہر سرکاری ادارہ کو ایک مناسب اور متعلقہ فوکل شخص کی نامزدگی کرنی ہوگی تاکہ وہ آپریٹنگ ادارے کے ساتھ رابطے میں رہے۔ فوکل شخص کو IRMS سے متعلق معاملات کی مواصلت کے لیے GA رسک مینجمنٹ کمیٹی کے ساتھ بھی ہم آہنگی کرنی ہوگی۔
سرکاری ادارہ کو فوکل شخص کا نام اور رابطے کی تفصیلات آپریٹنگ ادارے کو فراہم کرنی ہوں گی۔
اگر فوکل شخص کی منتقلی یا کسی بھی وجہ سے فوکل شخص کی تبدیلی ہوتی ہے، تو سرکاری ادارہ کو نئے فوکل شخص کا نام، عہدہ اور رابطے کی تفصیلات آپریٹنگ ادارے کو ایک ہفتے کے اندر فراہم کرنی ہوں گی۔

9۔ فوکل شخص کی ذمہ داریاں

سرکاری اداروں کی طرف سے نامزد فوکل شخص کی ذمہ داریاں درج ذیل ہوں گی:

- (a) GA رسک مینجمنٹ کمیٹی اور آپریٹنگ ادارے کے درمیان باقاعدہ رابطہ برقرار رکھنا۔
- (b) جب ضروری ہو، دیگر متعلقہ عوامی اور نجی شعبے کی ایجنسیوں کو شامل کرنا تاکہ قانون کے تحت تعمیل کے خطرات کو نمٹایا جاسکے۔
- (c) آپریٹنگ ادارے کے ساتھ IRMS کی عملدرآمد کے لیے ایجنسی کے حکام، تاجروں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی تربیت کی ہم آہنگی کرنا۔
- (d) PCA سیکشن کے ساتھ ہم آہنگی کرنا تاکہ آڈٹ کیسز کے انتخاب کے لیے خطرے کے پیرامیٹرز کا جائزہ لیا جاسکے اور ان کی نشاندہی کی جاسکے۔
- (e) متعلقہ وزارت اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطہ رکھنا تاکہ ضروری منظوری حاصل کی جاسکے، پالیسی مداخلتوں کو نافذ کیا جاسکے، اور IRMS کی عملدرآمد کے لیے دیگر ضروری اقدامات کیے جاسکیں۔

10۔ GA رسک مینجمنٹ کمیٹی میں تبدیلی کی درخواست

GC سرکاری ادارے کو GA رسک مینجمنٹ کمیٹی کو دوبارہ تشکیل دینے کی ہدایت دے سکتا ہے، چاہے یہ اپنی طرف سے ہو یا آپریٹنگ ادارے کی سفارش پر، اگر GA رسک مینجمنٹ کمیٹی یا اس کے کسی بھی رکن کی طرف سے تفویض شدہ کام مؤثر طریقے سے انجام نہیں دیا جا رہا ہو، یا وہ IRMS کی مؤثر عملدرآمد میں رکاوٹ ڈال رہا ہو یا تاخیر کر رہا ہو، یا وہ مسلسل مقرر کردہ وقت اور سنگ میل کو پورا نہیں کر رہا ہو جو IRMS کی ہموار عملدرآمد اور آپریشنز کے لیے مقرر کیے گئے تھے۔

11۔پوسٹ کلیئرنس آڈٹ (PCA) میکانزم

(1) تمام سرکاری ادارے جو PSW سسٹم کے ساتھ مربوط ہیں، ان کو IRMS کے ذریعے پروسیس کی جانے والی لین دین کے PCA کے لیے ایک میکانزم قائم کرنا ہوگا تاکہ کسٹمز اور دیگر تجارتی قوانین اور ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔

(2) ایسے آڈٹ کی روشنی میں فیڈبیک متعلقہ GA رسک مینجمنٹ کمیٹیوں کو بھیجا جائے گا تاکہ وہ رسک کے اصولوں کا جائزہ لے کر اپڈیٹ کریں۔

(3) اگر PCA کے ذریعے کسی بھی بے قاعدگی، خلاف ورزی یا بدعنوانی کا پتا چلتا ہے تو سرکاری ادارے اپنے متعلقہ حکومتی ضابطوں کے مطابق تاجروں یا consignments کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کرسکتے ہیں۔

(4) آپریٹنگ ادارہ یہ یقینی بنائے گا کہ درآمد، برآمد اور ٹرانزٹ کی تمام اشیاء اور مال کی متعلقہ معلومات ہر سرکاری ادارے کے ساتھ شیئر کی جائیں تاکہ تجارتی لین دین کے PCA میں معاونت فراہم کی جاسکے۔

(5) آپریٹنگ ادارہ PCA کے حوالے سے تمام سرکاری اداروں کے لیے باقاعدہ تربیت اور صلاحیت سازی کے اقدامات فراہم کرے گا۔

12۔کسی سرکاری ادارے کا عدم تعاون

اگر کوئی سرکاری ادارہ عدم تعاون کرتا ہے، یا IRMS کو نافذ کرنے میں ناکام رہتا ہے، یا اپنی رسک مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دینے میں ناکام رہتا ہے، یا اپنے فوکل شخص کو مقرر نہیں کرتا، یا IRMS کے حوالے سے پالیسی رہنمائی کو نافذ کرنے میں ناکام رہتا ہے جو گورننگ کونسل یا آپریٹنگ ادارہ کی جانب سے جاری کی گئی ہو، بشمول مشترکہ معائنوں اور PCA کے حوالے سے معاملات، تو یہ معاملہ GC کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے تاکہ ایکٹ اور اس کے تحت بنائی گئی قواعد کے مطابق کاروائی کی جاسکے۔.

13۔انٹیگریٹڈ رسک مینجمنٹ سسٹم کا اطلاق

آپریٹنگ ادارہ IRMS کے اطلاق کے لیے مختلف سرکاری اداروں، متعلقہ محکموں، یا تنظیموں کے لیے مختلف تاریخوں کی وضاحت کرسکتا ہے۔

[C.No.6(6)PMO(PSW)/SGC/IRMS Committee/2022]

زیبا حئی اظہر

ایڈیشنل سکریٹری